صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعرات مورخہ 10مارچ 2022ء بمطابق 06 شعبان المعظم 1443 بعداز دوپہر تین بجکر دس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر، محمود جان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیمِ۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الۡمُلۡکِ تُؤۡتِی الۡمُلۡکَ مَنۡ تَشَآءُ وَتَنۡزِعُ الۡمُلۡکَ مِمَّنۡ تَشَآءُ O وَتُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِکَ الۡخَیۡرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ O تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّھَارِ وَتُوۡلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیۡلِ Oوَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ O وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ O لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡکٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ ذٰلِکَ فَلَیۡسَ مِنَ اللّٰہِ فِیۡ شَیۡءٍ اِلَّآ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡھُمۡ تُقٰۃً O وَیُحَذِّرُکُمُ اللّٰہُ نَفۡسَہٗ وَاِلَی اللّٰہِ الۡمَصِیۡرُ ۔

(ترجمہ): کہو! خدایا! ملک کے مالک! تو جسے چاہے، حکومت دے اور جسے چاہے، چھین لے جسے چاہے، عزت بخشے اور جس کو چاہے، ذلیل کر دے بھلائی تیرے اختیار میں ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ رات کو دن میں پروتا ہوا لے آتا ہے اور دن کو رات میں جاندار میں سے بے جان کو نکالتا ہے اور بے جان میں سے جاندار کو اور جسے چاہتا ہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔ مومنین اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا رفیق اور دوست ہر گز نہ بنائیں جو ایسا کرے گا اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں ہاں یہ معاف ہے کہ تم ان کے ظلم سے بچنے کے لیے بظاہر ایسا طرز عمل اختیار کر جاؤ مگر اللہ تمہیں اپنے آپ سے ڈراتا ہے اور تمہیں اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ وآخِرُ الدَعَوَانا أَنِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلۡعَـٰلَمِینَ۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، میں کوچہ رسالدار میں ہونے والے بم دھماکے کے بارے میں کچھ کہنا چاہتی ہوں، اگر آپ کی اجازت ہو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ٹھیک ہے میڈم، محترمہ نگہت اورکزئی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: شکریہ جناب سپیکر صاحب، جو تم مجھ کو باغی کہتے رہو گے تو تنگ آ کے پھر میں بغاوت نہ کر دوں۔ جناب سپیکر صاحب، میں کوچہ رسالدار میں جو اندوہناک واقعہ ہوا اس کی پرزور مذمت کرتی ہوں اور جناب سپیکر صاحب، جو ڈیڑھ سو، تقریباً سو سے زیادہ کیونکہ میں دھماکے کے فوراً بعد وہاں پہ پہنچی تو تقریباً سو سے زائد جانیں جو ہیں وہ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پاس بلالی ہیں اور تقریباً دو سو لوگ جو ہیں وہ زخمی ہیں جن میں کچھ Critical بھی ہیں۔ جناب سپیکر صاحب، تو ادھر ادھر کی نہ بات کر، تو ادھر ادھر کی نہ بات کر۔ یہ قافلہ جو ہے یہ لٹتا کہاں پہ ہے جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب، یہ لوگ جو ہیں یہ اس پاکستان میں داخل کیسے ہوتے ہیں؟ اور پھر اتنی دیدہ دلیری کے ساتھ کہ 2 سہولت کار ہوتے ہیں ساتھ اور ایک بندہ فائرنگ کرتا ہوا جاتا ہے اور میری اس بہادر پولیس کو جو کہ ہمیشہ صف آراء رہی ہے اور میں یہ یہاں پہ ضرور کہنا چاہتی ہوں کہ میری پولیس جس کی سیلری جو ہے جو 72 گھنٹے ہم لوگ ان سے کام لیتے ہیں لیکن میری پولیس کو پنجاب کی پولیس سے بہت کم تنخواہ ملتی ہے، ان کو شہادتوں کا پیکیج بھی کم ملتا ہے اور جناب سپیکر صاحب، میں اس شہید اہلکار کو اور ان تمام لوگوں کو جو انہوں نے شہادت پائی ہے میں ان کے گھر والوں سے اظہار تعزیت اس پورے ہاؤس کی طرف سے، آپ کی طرف سے پورے خیبر پختونخوا کے عوام کی طرف سے کرتی ہوں اور جناب سپیکر صاحب، سلوٹ اس شہید پولیس کو کہ جس کی دو دن پہلے بچی پیدا ہوئی اور وہ ہسپتال سے سیدھا آیا اور اس نے سیدھا اس پہ فائر کر کے اس کو شہید کر دیا اور دوسرا جو ہے وہ ابھی تک ہاسپٹل میں Critical حالت میں ہے۔ جناب سپیکر صاحب، آپ کے توسط سے کیونکہ آپ کی کرسی ہمیں بہت عزیز ہے اور آپ کی کرسی کی جتنی ہم قدر کرتے ہیں، لہٰذا ہم کسی اور کرسی کی اتنی قدر نہیں کرتے ہیں کیونکہ آپ کی کرسی Custodian of the House کی کرسی ہے لیکن آپ کے توسط سے میں کہنا چاہتی ہوں کہ میری پولیس جس نے ہمیشہ پیپلز پارٹی اور اے این پی کے دور میں صف آراء ہو کے ان ظالموں کا مقابلہ کیا، جناب سپیکر صاحب، یہ بھی آپ کو بتا دوں کہ ہم گورنمنٹ کے ساتھ، پاکستان کے ساتھ سالمیت کے لئے کھڑے ہیں اور کھڑے رہیں گے۔ اور ہم لوگوں

کی اگر جانیں بھی اس میں قربان ہوتی ہیں تو پاکستان کی سلامتی پہ ہماری جانیں قربان لیکن جناب سپیکر صاحب ،ان شہیدوں کو ان زخمیوں کو ابھی تک نہ تو پیکیج ملا اور نہ ہی شہید کے گھر میں، مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ نہ ہی کوئی پولیس آفیسر ان کی تعزیت کے لئے، یا کوئی منسٹر ان کی تعزیت کے لئے، ہم تو اپوزیشن کے لوگ ہیں، ہمیں کون پہچانتا ہے لیکن کوئی شخص اس پولیس والا جو کہ شہید ہوا جس کی دو دن پہلے بچی پیدا ہوئی، اس کے گھر پہ کوئی نہیں گیا جناب سپیکر صاحب، جس کا کہ میں افسوس کا اظہار کرتی ہوں، جناب سپیکر صاحب اگر یہی حال رہا اور پھر میں ان ایڈہاک ڈاکٹروں کو بھی سلام پیش کرتی ہوں کہ جنہوں نے فوری طور پر اپنا دھرنا ملتوی کیا اور وہ خون دینے کے لئے لائنوں میں لگ گئے اور انہوں نے پہنچ کے اپنی مسیحائی کو سنبھال لیا، میں ان ڈاکٹروں، ایڈہاک ڈاکٹروں کو بھی سلام پیش کرتی ہوں اور آپ کے توسط سے گورنمنٹ سے یہ ریکویسٹ کرتی ہوں کہ متفقہ ریزولیوشن پاس ہو چکی ہے تو ان آٹھ سو لوگوں کو بے روزگار نہ کریں، یہ آٹھ سو لوگ آپ کا سرمایہ ہیں، یہ آٹھ سو لوگوں نے اس وقت آپ کا ساتھ دیا جب باپ اپنے بیٹے کو ہاتھ لگا نہیں سکتا تھا کورونا کی وجہ سے، جب ایک ماں کورونا کی وجہ سے اپنی بچی کو ہاتھ نہیں لگا سکتی تھی اور یہ جاتے تھے اور ان کو پمپ کرتے تھے ان کی سانسیں بحال کرنے کی کوشش کرتے تھے اور جس میں کئی ڈاکٹرز شہید ہوئے جناب سپیکر صاحب، لیکن مجھے سمجھ نہیں آتی کہ تیمور جھگڑا صاحب کو اللہ تعالیٰ نیکی کی ہدایت دے اور اللہ تعالیٰ ان کو حج کروائے، اللہ تعالیٰ ان کو عمرے کروائے تاکہ کچھ اسلام کی قدریں ان کے بھی حصے میں آئیں کہ یہ کیوں اتنے ظالم بنے ہوئے ہیں کہ میرے ایڈہاک ڈاکٹروں کو انہوں نے تباہ کر دیا۔ نرسوں کو انہوں نے تباہ کر دیا۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ٹھیک ہے۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: تو جناب سپیکر صاحب بس، ایک سیکنڈ اور لوں گی آپ کا، باقی نہیں لوں گی ، لیکن جناب سپیکر صاحب میں آپ کو صرف ایک منصف کی حیثیت سے یہ اختیار دیتی ہوں کہ جناب سپیکر صاحب، ایڈہاک ڈاکٹروں کا کیا قصور ہے کہ ان کو مستقل دو سال ہو گئے ہیں؟ Unanimously قرارداد پاس ہوئی ہے، دھرنے چھوڑ کے وہ مسیحائی کے لئے پہنچے ہیں، خود تیمور جھگڑا صاحب نے اس کو Accept کیا ہے۔ Donors کی، خون دینے والے Donors کی لائن میں لگے رہے ہیں، وہ نرسیں انہوں نے اپنا احتجاج ختم کیا اور وہ فوراً پہنچیں، تو جناب سپیکر صاحب میں، آپ سے ریکویسٹ کرتی ہوں کہ

کوچہ رسالدار کے ان شہیدوں کو زخمیوں کو ایڈہاک ڈاکٹرز کو نرسوں کو اور پولیس کے ان شہداء کو کہ جن کی سیلری کے بارے میں میں بات کر رہی ہوں، خدا کے لئے یہ حکومت سوچے اور ہماری بہادر پولیس کو اتنی بے توقیری نہ دے، میرا ایک ہی مطالبہ ہوگا کہ ان کی سیلری کو پنجاب کی سیلری اور شہداء کے پیکیج میں اسی طرح شامل کیا جائے کیونکہ قربانیاں ہماری زیادہ ہیں۔Thank you۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کامران صاحب، آپ جواب نہ دیں، یہ ہمارے ایجنڈے پہ ہے Item No. 07 'Seven number'، جو ہے جب یہ Proper اس پہ بات ہوگی پھر آپ اس کو Respond کریں جی۔ یہ ایسے انہوں نے کہا تھا کہ میں بات کرتی ہوں تو اس وجہ سے میں نے موقع دیا۔ میں ارباب جہانداد صاحب سے ریکویسٹ کروں گا کہ وہ اجتماعی دعا کریں جو اس میں شہید ہوئے ہیں، جو بیمار ہیں ان کے لئے اجتماعی دعا کریں۔ جی، ارباب جہانداد صاحب، دعا کرائیں۔

ارباب جہانداد خان: او دریږو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: او جی۔ دعا کریں جی۔

ارباب جہانداد خان: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيمِ۔ ، یاذوالجلال والاکرام ! یہ جو ہمارے بھائی شہید ہوئے ہیں ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور آئندہ ہمارے اس ملک کو امن کا گہوارہ بنائے اور آئندہ جو حالات جو پیدا ہوگئے ہیں، ہماری سرحدات پہ ہمارے ملک کو اللہ محفوظ رکھے اور ہمارے جو بھائی شہید ہوئے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور اللہ تعالیٰ ہمارے اس ملک کی حفاظت کرے کیونکہ اس وقت ملک کے حالات بہت زیادہ خراب ہیں، سرحدات پہ خاص کر، انکے لواحقین کو جو جاں بحق ہوئے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔

اراکین کی رخصت

جناب ڈپٹی سپیکر: Item No. 02 Leave applications۔ جناب ریاض خان 10 تا 11 مارچ، ڈاکٹر امجد علی خان صاحب آج کے لئے، جناب شفیع اللہ خان صاحب آج کے لئے، جناب فیصل امین گنڈاپور صاحب 10 تا 20 مارچ، جناب شکیل احمد خان صاحب آج کے لئے، جناب تیمور سلیم جھگڑا صاحب خان 10 تا 11 مارچ، محترمہ نادیہ شیر صاحبہ آج کے لئے، جناب انور زیب خان صاحب آج کے لئے، جناب تاج محمد خان صاحب آج کے لئے، انجنئیر فہیم احمد خان صاحب خان 10 تا 11 مارچ، جناب مصور خان

صاحب خان 10 تا 11 مارچ، جناب لیاقت علی خان صاحب خان 10 تا 11 مارچ، جناب فضل حکیم صاحب خان 10 تا 11 مارچ، سردار محمد یوسف زمان صاحب آج کے لئے، قلندر لودھی صاحب آج کے لئے، جناب بابر سلیم سواتی آج کے لئے، آغاز اکرام اللہ گنڈاپور صاحب آج کے لئے، محترمہ مومنہ باسط صاحبہ آج کے لئے، محترمہ ماریہ فاطمہ صاحبہ آج کے لئے، نوابزادہ فرید صلاح اللہ صاحب آج کے لئے، جناب وزیرزادہ صاحب آج کے لئے، جناب اکبر ایوب صاحب آج کے لئے، جناب فضل الہیٰ صاحب آج کے لئے، محترمہ رابعہ بصری صاحبہ آج کے لئے، ملک شاہ محمد صاحب آج کے لئے، محمد اقبال وزیر صاحب آج کے لئے، سید احمد حسن شاہ صاحب آج کے لئے، سردار خان صاحب آج کے لئے، عنایت اللہ خان صاحب آج کے لئے، جناب سراج الدین صاحب آج کے لئے۔ Is it the desire of the House that the Leave may granted.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The leave is granted.

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Deputy Speaker: Item No. 03. Nomination of the ‘Panel of Chairmen’: In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a ‘Panel of Chairmen’ for the current session:

1. Dr Sumaira Shams;
2. Mr. Abdul Salam;
3. Mr. Muhammad Idrees and
4. Ms Samar Haroon Bilour

عرضداشتوں کے بارے میں کمیٹی کی تشکیل

Mr. Deputy Speaker: Constituion of the Committee on Petitions:In pursuance of sub-rule (1) of rule 116 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby constitute a ‘Committee on Petitions’ comprising the following Members, under the Chairmanship of Mr. Mehmood Jan, honourable Deputy Speaker:

1. Dr Sumaira Shams;
2. Mr. Babar Saleem Swati;

3. Mr Zubair Khan;
4. Mr. Shafiq Afridi;
5. Mr. Zafar Azam; and
6. Ms: Nighat Yasmeen Orakzai.

تحریک التواء

Mr. Deputy Speaker: Item No. 07 'Adjournment Motion': Mr. Ahmad Kundi MPA, to please move his adjournment motion No-403, Mr. Khushdil Khan Advocate MPA your call attention notice No. 2338 converted into adjournment motion No. 408 on the similar Issues may also be please-----

جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ: Thank you سپیکر صاحب، اسمبلی کی معمول کی کارروائی روک کر اس اہم مسئلے پر بحث کی جائے کہ 04مارچ 2022 کو نماز جمعہ کے دوران جامع مسجد میں ہونے والے خود کش حملہ دہشت گردی اور بدامنی کی نئی لہر کی طرف لے جارہا ہے. مذکورہ خود کش دھماکے میں 59 سے زائد معصوم نمازی شہید اور 100 تک زخمی ہوئے۔ اس انسانیت سوز اور دلخراش واقعے نے سارے پشاور کو ایک بار پھر افسردہ کر دیا جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ ایک طرف وزیراعظم دعوی کرتا ہے کہ ہمیں معلوم ہے کہ دہشت گرد کہاں سے آتے ہیں تو پھر دیر کس بات کی ہے کہ پاکستان کی طاقتور ایجنسیاں ان کے خلاف عملی اقدامات نہیں اٹھاتیں اور ان کو کیفر کردار تک کیوں نہیں پہنچاتے؟ میری اس تحریک التوء کو بحث کے لئے منظور کیا جائے تاکہ اس حساس مسئلے پر بحث کی جائے۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the adjournment motion on similar issue, moved by the honorable Members, may be adopted for detailed discussion in the House under rule 73 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa Procedure and Conduct of Business Rules, 1988? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it.

توجہ دلاؤ نوٹس

Mr. Deputy Speaker: Item No. 8 'Call Attention Notices': Mr. Sirajuddin, MPA to please move his call attention notice No. 2276.

Sirajuddin Sahib. (Not Present) Lapsed. Ms. Baseerat Khan, MPA, to please move her call attention notice No. 2297.

محترمہ بصیرت خان: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں وزیر برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتی ہوں اور وہ یہ کہ گورنمنٹ ہائی سکول درہ آدم خیل کو 1953 میں ہائی سکول کا درجہ دیا گیا تھا اور ابھی تک درہ آدم خیل میں تعلیمی سرگرمیوں کو فروغ دے رہا ہے۔ درہ آدم خیل کا اولین تعلیمی ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ ابھی تک یہ ہائیر سیکنڈری کی حیثیت سے محروم ہے۔ جناب سپیکر صاحب یہ سکول جو ہے درہ آدم خیل کا Mother Institution آپ اس کو کہہ سکتے ہیں، یہاں سے ہر سال 300 سے 500 طلباء میٹرک کا امتحان دے کر یہاں سے فارغ ہوتے ہیں اور 2018-19 میں ان کو کہا گیا تھا کہ اس کو ہائیر سیکنڈری کا درجہ دیا جائے گا لیکن ابھی تک اس پہ کوئی Practical implementation نہیں ہوئی تو میری گزارش ہوگی معزز منسٹر صاحب سے کہ اس پر اگر کام کیا جائے اور اس کو ہائیر سیکنڈری کا درجہ دیا جائے۔ شکریہ جی۔

Mr. Deputy Speaker : The concerned Minister to respond. Shaukat Yousafzai Sahib.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): جناب سپیکر حال ہی میں حکومت نے کئی علاقوں میں کئی ڈسٹرکٹ میں جہاں ضرورت پڑی اس کے مطابق سیکنڈ شفٹ شروع کر کے بہت سارے سکولوں کو اپ گریڈ کیا ہے تو جناب سپیکر Already یہ اس پہ DDWP ہو چکی ہے اور جس طرح میں نے کہا کہ بہت سارے سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا سیکنڈ شفٹ کے اندر بھی لیکن یہ جو Specific کہہ رہی ہیں اس پہ DDWP ہو چکی ہے اس کی منظوری ہو گئی ہے میں ان کو خوش خبری دیتا ہوں یہ ہو گیا ہے۔

Ms. Baseerat Khan: Thank you.
Mr. Deputy Speaker: Thank you.

قراردادیں

Mr. Deputy Speaker: Item No. 09, 'Resolutions': Resolution number one. Ms: Shagufta Malik MPA, to please move her resolution No. 1281. Shagufta Malik Sahiba. (Not Present) Lapsed. Resolution number two. Ms: Sobia Shahid MPA, to please move her resolution No. 1287.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر یہ ایک ریزولیوشن ہے میں پیش کرنا چاہتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر :۔ایک منٹ میڈم میں ایجنڈے پہ جو ہے میں لے لیتا ہوں پھر آپ سے بعد میں ڈسکس کرلوں گا جی۔ثوبیہ شاہد صاحبہ (موجود نہیں) Lapse

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی :۔یہ میں لائی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر : یہ سیکرٹری صاحب کو دکھادیں وہ چیک کرلیتے ہیں۔سیکرٹری صاحب دیکھ لیں تو پھر Move کرلیں۔نگہت اورکزئی صاحبہ کا مائیک بند کریں۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی :۔جناب سپیکر صاحب یہ ریزولیوشن میں 13-01-2021 کو جمع کرائی تھی لیکن بہر حال آپ کے توسط سے اگر یہ آج آگئی ہے تو میں آپ کا بہت شکریہ ادا کرتی ہوں اور ساتھ ہی سیکرٹری صاحب کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں۔جناب سپیکر صاحب یہ صوبائی اسمبلی صوبائی حکومت سے پرزور سفارش کرتی ہے کہ خیبر پختونخوا کی پولیس جو دہشتگردی کی جنگ میں فرنٹ لائن پہ پڑی ہوئی ہے اور ابھی بھی دشمن سے برسر پیکار ہے اور جس میں بہادر جوانوں اور آفیسرز نے اپنی جانوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا اور اپنے پیچھے روتے بلکتے خاندان چھوڑے اس لئے اس بہادر پولیس کے لئے پنجاب کے برابر تنخواہوں میں اضافہ کرکے پولیس جوانوں اور افسران کا مورال بلند کیا جائے۔تھینک یو مسٹر سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر : Respond گورنمنٹ سائیڈ سے کون Respond کرے گا۔

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر چونکہ آپکو پتہ ہے کہ پولیس کا جو بجٹ ہے وہ پولیس کو،ان کا اپنا ایک بجٹ ہوتا ہے اور ان کے اپنے اخراجات اور سارے اس کے کرتے ہیں۔ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ قرارداد پولیس ڈیپارٹمنٹ کو جانی چاہیئے تاکہ وہ اس کے ساتھ کتنے حد تک ایگری ہیں یا نہیں ہیں کیونکہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔گورنمنٹ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔لیکن چونکہ ایک بجٹ ہوتا ہے پولیس کا اپنا ایک بجٹ ہے اس بجٹ کے اندر رہ کے وہ مراعات بھی دیتے ہیں وہ مختلف قسم کے اس کے اعلانات بھی کرتے ہیں اس حوالے سے تو میری گزارش یہی ہے کہ ایک پیکج ہوتا ہے باقاعدہ،تو میری گزارش یہ ہے کہ یہ بالکل میں بھی اس کیساتھ Agree کرتا ہوں کیونکہ ہماری پولیس کی بڑی قربانیاں ہیں اور اس میں اور بھی ریفارمز آرہیں ہیں پولیس کے حوالے سے کمیٹی بن چکی ہے۔اس میں میں بھی ہوں اس کمیٹی میں اور

بڑی اچھی ریفارمز ہم نے تجویز بھی کئے ہیں وہ بھی اسمبلی میں ہم لیکر آئیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ تو ہمیں اعتراض نہیں ہے لیکن چونکہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کا جو اپنا ایک Consent ہے وہ بہت لازمی ہے۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u> :۔جناب سپیکر جس طرح یہ فرمارہے ہیں کہ اگر یہ پولیس ڈیپارٹمنٹ کا ہی کام ہے اور اس پہ شوکت یوسفزئی صاحب کا میں شکریہ بھی ادا کرتی ہوں تو جناب سپیکر صاحب پھر میں اپنے ڈیپارٹمنٹ کو کیا کہوں کہ 13 جنوری 2021 کو یہ میں ریزولیوشن جمع کراوئی ہوئی تھی تو یہ ڈیپارٹمنٹ کے پاس کیوں نہیں گئی ہے۔مطلب وہی بات آجاتی ہے کہ :۔

تو ادھر ادھر کی نہ بات کر

یہ بتا کہ قافلہ لٹا کہاں

مجھے رہزنوں سے کوئی غرض نہیں

تیری رہبری کا سوال ہے

جناب سپیکر صاحب، مجھے اس بات سے کوئی غرض نہیں ہے لیکن یہ پورے ایک سال کے بعد اگر آ رہی ہے تو ڈیپارٹمنٹ کو کیوں نہیں گئی ہے آپ اپنے ڈیپارٹمنٹ سے پوچھیں کہ یہ ڈیپارٹمنٹ کو کیوں نہیں گئی ہے یہ تو آج اگر میں آواز نہیں اٹھاتی ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ پولیس کو کوئی پوچھتا بھی نہیں ہے۔جناب سپیکر۔Thank you میں آپ کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>:یہ تیسری قرارداد ہے۔ Ms: Humaira Khatoon MPA, to please move her resolution No. 1288.

<u>محترمہ حمیرا خاتون</u>: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میں آپ کے توسط سے محترم سیکرٹری کفایت اللہ صاحب کی مشکور ہوں کہ انہوں نے اس دفعہ قراردادوں کو Through Proper Channel وہ لائے ہیں اور سب کو موقع بھی مل رہا ہے۔ میری قرارداد ہے پشاور کے تین بڑے ہسپتال ایچ ایم سی، کے ٹی ایچ اور ایل آر ایچ میں صوبہ بھر سے مریض Refer کئے جاتے ہیں۔اور یہاں پر واقع ہسپتالوں میں مریضوں اور لواحقین کی وجہ سے رش میں اضافہ ہوتا ہے۔

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ صوبے کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں موجود ٹیچنگ ہسپتالوں میں پشاور کے برابر سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ پشاور کے بڑے ہسپتالوں پر مریضوں کا رش بھی کم ہو سکے اور دور دراز اضلاع سے تعلق رکھنے والے مریضوں کو قریبی ہسپتال میں

معیاری طبی سہولیات میسر ہوں اور اس سے غریب مریضوں کی مالی مشکلات میں بھی کمی آئے گی۔ یہ بہت ایک اہم مسئلہ ہے سپیکر صاحب اور جیسے آپ سب کو پتہ کہ ہمارے صوبے کا 75 فیصد حصہ جو ہے وہ دیہات پہ مشتمل ہے اور دیہات میں بھی وہ علاقے ہیں کہ جو زیادہ تر پہاڑی علاقے ہیں، تو لہذا اگر ہم وہاں پہ ہیڈ کوارٹر کی سطح پہ بھی کوئی ڈویژنل سطح پہ ہاسپٹلز کو اپ گریڈ کر سکیں تو کم از کم پشاور میں آئے دن یہ جو ہاسپٹلز کے اندر ایک بہت بڑی بھیڑ کی ایک کیفیت ہے تو یہ ختم ہو جائے گی۔ بہت شکریہ۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: گورنمنٹ سائیڈ سے کون Respond کرے گا؟ شوکت یوسفزئی صاحب۔

<u>وزیر برائے محنت و افرادی قوت</u>: جناب سپیکر یہ Already حکومت پلان شروع کر چکی ہے، جتنے بھی ہمارے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہاسپٹلز ہیں ان کی Revamping شروع ہو چکی ہے اور اس کے لئے Already جو پنجاب کا جو ادارہ ہے اس کے ساتھ ایگریمنٹ ہو چکا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ جتنے بھی ہمارے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز ہاسپٹلز ہیں ان کو اپ گریڈ بھی کیا جا رہا ہے۔ جہاں جہاں Facilities کی کمی ہے، وہ تمام تر سہولیات ان میں ان شاء اللہ ہم دیں گے اور یہ بہت لازمی بھی ہے کہ ہم اپنے جو Peripheries ہیں یا جو ڈویژنل اور ڈسٹرکٹ لیول کے جو ہاسپٹلز ہیں، ان کو بہتر کریں گے تو یہاں کی کوالٹی بہتر ہو گی کیونکہ جو Tertiary care hospitals ہوتے ہیں، ان کا تو مقصد یہ ہوتا ہے کہ جو Subspecialty ہوتی ہے جو بہت ہی Chronic قسم کی بیماریاں ہوتی ہیں وہاں انکو لے جایا جاتا ہے اور وہ آخری سٹیج ہوتی ہے لیکن یہاں چونکہ بد قسمتی سے ڈسٹرکٹ، ڈویژنل اور ڈی ایچ کیو لیول کے جو ہاسپٹلز ہیں ان کو اس طرح توجہ نہیں دی جاتی رہی جس کی وجہ سے سارا رش جو ہے وہ بڑے ہاسپٹلز کے اوپر پڑا، اس سے ان کی کوالٹی متاثر ہوئی، تو گورنمنٹ یہ فیصلہ کر چکی ہے جناب سپیکر، ان شاء اللہ ڈویژنل بھی، تحصیل بھی اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ان تمام کی Revamping جو ہے ان شاء اللہ اس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: مطلب گورنمنٹ ان کے ساتھ Agree کرتی ہے تو پھر میں Put کر لیتا ہوں، ریزولیوشن پاس کر لیتے ہیں۔

<u>Minister for Labor</u>: Yes. Ji Sir.

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: میں Put کر لیتا ہوں۔

<u>محترمہ حمیرا خاتون</u>: ۔جناب سپیکر، اس میں میں یہ کہنا چاہ رہی ہوں کہ ۔۔۔۔۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: اس پر ڈسکشن کرنے کی ضرورت نہیں ہے میڈم، آپ نے ۔۔۔۔۔

محترمہ حمیرا خاتون: نہیں، ایک نکتے کا اضافہ کرنا چاہتی ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر :۔آپ نے جو ریزولیوشن پیش کی ہے۔ایک منٹ، ابھی نکتے نہیں، دیکھیں میڈم جو، ریزولیوشن آپ نے پیش کی ہے اس کے اوپر اب بات ہو گی، اب اس میں آپ وہ نکتے آگے پیچھے کر رہی ہیں، پہلے سے آپ نے نکتے آگے پیچھے کرنے تھے، آپ کی Lapse ہو گئی ہے۔

The motion before the House is that the resolution, moved by the honorable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

M. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Resolution number four Mr. Inayatullah Khan, MPA to please move his resolution No. 1311. (Not present) Lapsed. Resolution number five. Mr. Ikhtiar Wali MPA, to please move his resolution No. 1314.

جناب اختیار ولی: بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ Thank your honorable Speaker, before I present this resolution میری آپ سے گزارش ہے کہ جو ریزولیوشن ہماری یہ اسمبلی اس سے پہلے پاس کر چکی ہے جس میں دو میری قرار دادیں تھیں، ایک۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اختیار ولی صاحب، آپ پہلے ریزولیوشن پہ اپنی بات کریں پھر بعد میں دیکھیں گے۔

جناب اختیار ولی: ریزولیوشن کے بارے میں ہی کہہ رہا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، اپنی ریزولیوشن آپ پڑھیں۔

جناب اختیار ولی: ایم پی اے سر چارج اور۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ اپنی ریزولیوشن پہ پہلے بات کریں۔

جناب اختیار ولی: اس پہ عمل درآمد نہیں ہو رہا۔ اس پہ عمل درآمد کرالیں جناب سپیکر اتنی ہی گزارش آپ سے کرنی تھی۔ آج کی ریزولیوشن سر یہ ہے کہ چونکہ اوورسیز پاکستانی اس ملک و قوم کا ایک قیمتی سرمایہ اور زندگی کے قیمتی لمحات وہ اس ملک کے معاشی استحکام کے لئے بیرون ملک گزارتے ہیں

لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ وفاقی حکومت سے امر کی سفارش کرے کہ اوورسیز پاکستانیوں کے ذاتی موبائل پر عائد ڈیوٹی ٹیکس فوری طور پر ختم کرے اور اوورسیز پاکستانی جو کہ دس دس

سال یااس سے زائد عرصہ بیرون ملک گزار چکے ہیں توان کواپنے ساتھ ذاتی استعمال کے لئے ایک عدد ڈیوٹی فری گاڑی، مطلب اس پہ ٹیکس کی، ٹیکس گاڑی کواپنے ساتھ لانے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: گورنمنٹ سائیڈ سے کون Respond کرے گا۔آپ Respond کرتے ہیں اس پہ۔

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: جناب سپیکر Already overseas پاکستانیوں کے لئے میٹنگ جو ہے وہ بلائی گئی ہے غالباً 20 مارچ اسلام آباد کے اندر اور اس بہت سارے ایشوز جو ہیں اس میں ڈسکس ہوں گے اور گورنمنٹ چاہتی ہے کہ جتنی بھی ان کو زیادہ سے زیادہ سہولیات دی جا سکیں کیونکہ Backbone ہیں جناب سپیکر ہماری معیشت کا اور سب کا انحصار جو ہے وہ پاکستان کی معیشت کا وہ اوورسیز پاکستانیوں کے اوپر ہے اور ان کو قدر کی نگاہ سے بھی دیکھا جا سکتا ہے تو اس لئے ان کی جتنی بھی قیادت ہے اس وقت اوورسیز پاکستانیوں کی ان سب کو اسلام آباد بلایا گیا ہے اور جناب سپیکر 16 سے لیکر 20 تک یہ اجلاس ہورہا ہے اسلام آباد کے اندر اور ان سے ان کی جو بھی تجاویز ہوں گی ان کی وہ حکومت ان کی تجاویز کو سنے گی بھی اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس پر عمل بھی کرے گی۔اسی لئے اوورسیز پاکستانیوں کے لئے الگ منسٹری بھی ہے اور وہ اس کو Look after کریں تو 16 سے لیکر 20 تک ان کی وہاں پہ کانفرنس ہو گی اس میں میں بھی جاؤں گا جناب سپیکر تو ان شاء اللہ تعالیٰ یہ جتنے بھی ایشوز ہیں اوورسیز پاکستانیوں کے اس حوالے سے وفاق حکومت کو آگاہ بھی کیا جائے گا اور ان سے ان مسائل کے حل کے لئے ان شاء اللہ تعالیٰ سفارش بھی کی جائے گی۔

جناب ڈپٹی سپیکر :۔تو یہ ریزولیوشن ہم اسمبلی سے پاس کر لیتے ہیں۔

وزیر برائے محنت وافرادی قوت: یہ پاس کر لیں نہ کر لیں اس پہ کوئی فرق نہیں پڑتا جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر:۔ ٹھیک ہے۔ The motion before the House is that the resolution, moved by the honorable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Sumaira Shams Sahiba.

محترمہ سمیرا شمس: جی شکریہ سپیکر صاحب۔ میری ریزولیوشن اس پہ منسٹر کامران بنگش صاحب کے سائن ہیں۔ شوکت یوسفزئی صاحب کے سائن ہیں، نعیمہ کشور صاحبہ، عائشہ نعیم صاحبہ اور آسیہ خٹک صاحبہ۔

ریزولیوشن کا متن ہے۔ بلدیاتی نظام کے بغیر جمہوریت مضبوط بنیادوں پر استوار نہیں ہو سکتی اس لئے اس جمہوریت کی بنیادی اکائی مانا جاتا ہے، کسی بھی جمہوری ملک میں بلدیاتی اداروں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے۔ (قطع کلامی)

<u>محترمہ سمیرا شمس</u> : اکائی مانا جاتا ہے۔ کسی بھی جمہوری ملک میں بلدیاتی اداروں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔

<u>جناب ڈپٹی سپیکر</u>: ایک منٹ سمیرا شمس صاحبہ، آپ کا یہ ایجنڈے پہ نہیں تھا تو اس کے لئے آپ Rule suspension کے لئے آپ ریکویسٹ کریں کہ میں Rule suspend کروں۔ وہ قرار دیں ایجنڈے پہ تھیں، یہ ایجنڈے پہ نہیں ہے اس کے لئے Rule suspension ضروری ہے۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

<u>Ms: Sumaira Shamas</u>:. Mr. Speaker, I wish to move that rule 124 may please be suspended under rule 240 to move the resolution.

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: Is it the desire of the House that rules 124 may be suspended under rule 240 to allow the honourable Member to move the resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Deputy Speaker</u>: The 'Ayes' have it. The rule is suspended. Ji Madam!

قرار دادیں

<u>محترمہ سمیرا شمس</u>: جی شکریہ سپیکر صاحب۔

بلدیاتی نظام کے بغیر جمہوریت مضبوط بنیادوں پر استوار نہیں ہو سکتی اس لئے اسے جمہوریت کی بنیادی اکائی مانا جاتا ہے۔ کسی بھی جمہوری ملک میں بلدیاتی اداروں کے اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی میں لوکل گورنمنٹ سسٹم اس میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اب چونکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں بلدیاتی انتخابات آخری مراحل میں داخل ہو چکے ہیں لہذا بلدیاتی اداروں کے اس نئے ڈھانچے کی کامیابی کے لئے معاشرے کے تمام طبقات کی مناسب نمائندگی ناگزیر ہے۔ لہذا صوبائی اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ بلدیاتی نظام کے تحت بننے والے ویلج، نیبر ہوڈ،

اور تحصیل کونسل کے اجلاسوں میں خواتین ممبران کی موجودگی کو لازمی قرار دیا جائے اور خاتون ممبر کی حاضری کے بغیر کسی بھی کونسل کا اجلاس منعقد نہ کیا جائے۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. قرارداد نمبر 1283 جناب وقار احمد خان صاحب۔

جناب وقار احمد خان: شکریه سپیکر صاب په دي ریزولیوشن باندي د لاء منسټر صاحب سائن هم دے او شوکت یوسفزئی ورسره د هغوی حمایت هم کړے دے جی۔

یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے سفارش کرتی ہے کہ صوبائی ترقیاتی پروگرام برائے 2018-19 میں میرے حلقہ نیابت میں کبل سے تحت بند اور نیگولئی سے آلہ آباد تک دو عدد پلوں کو شامل کیا گیا تھا لیکن بدقسمتی سے آج تک اس پر کوئی کام شروع نہیں ہو سکا اور عوام کو بہت زیادہ تکلیف ہے، مریض وقت پر ہسپتال نہیں پہنچتے، بچوں کو تعلیمی اداروں میں آنے جانے میں بہت زیادہ دقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا مذکورہ پلوں پر فی الفور کام شروع کیا جائے تاکہ لوگوں کی تکلیف کا کچھ مداوا ہو سکے۔

شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. جناب شوکت یوسفزئی صاحب، شوکت یوسفزئی صاحب۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت وافرادی قوت): څه شے دے جی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: قرارداد آپ نے ریکویسٹ کی اور ابھی کہتا ہے کہ "څه شے" عجیب منسٹر ہے۔

جناب شوکت علی یوسفزئی(وزیر محنت وافرادی قوت): جناب سپیکر، کورونا کی وباء نے پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لیا اور کئی بڑی بڑی معیشتوں کو بحران کا شکار کیا، جناب وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے اپنی بصیرت اور قائدانہ صلاحیتوں کی وجہ سے نہ صرف ملک کو بحران سے بچایا بلکہ ملک کو معاشی طور پر مضبوط کرنے لئے عملی اقدامات بھی اٹھائے اس کے علاوہ عالمی سطح پر مدبرانہ قیادت کی وجہ سے پاکستان کے وقار میں اضافہ ہوا، اس لئے یہ اسمبلی وزیر اعظم پاکستان عمران خان کو خراج تحسین پیش کرتی ہے اور ان کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔

Mr. Deputy Speaker: Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Member, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed. The sitting is adjourned till 10:00 am Friday, 11th March 2022.

(اجلاس بروز جمعة المبارک مورخہ 11 مارچ 2022ء صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا)